نماز کے علاوہ سورتوں کو ترتیب سے پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص کا رات میں سورہ ملک، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور سورہ واقعہ وغیرہ پڑھنے کا معمول ہو، تو کیا اس میں بھی ترتیب ضروری ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کے علاوہ بھی اگر معروف طریقے کے مطابق قرآنِ پاک پڑھنا ہو تو اس میں ترتیب رکھنا واجب ہے۔ لیکن احادیثِ کریمہ میں وارد فضائل کو حاصل کرنے کی غرض سے رات میں مذکورہ سورتوں کو اگر خلاف ترتیب پڑھے تو اس میں حرج نہیں کہ جب وہ اس غرض سے پڑھ رہا ہے، تو ہر سورت کی تلاوت ایک جداگانہ عمل ہے، لہٰذا جس سورت کو پہلے پڑھنا چاہے، پڑھ سکتا ہے۔

اسی طرح اگر کسی نے نماز سے باہر کوئی سورت پڑھی، پھر خیال آیا کہ دوسری سورت پڑھوں، تو وہ سورت پڑھ لی اور یہ سورت پہلی سے اوپر والی ہے تو اس میں بھی حرج نہیں۔

علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں:

"نصوا بأن القراءة على الترتيب من واجبات القراءة؛ فلو عكسه خارج الصلاة يكره"

ترجمہ: فقہاء کرام نے بیان کیا ہے کہ ترتیب کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھنا قراءت کے واجبات میں سے ہے، لہٰذا اگر کسی نے نماز کے علاوہ بھی خلافِ ترتیب قراءت کی، تو یہ مکروہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 547، دارالفکر، بیروت)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں:

"نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو دونوں میں لحاظ ترتیب واجب ہے اگر عکس کرے گا گنہگار ہوگا۔ سیّدنا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص خوف نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس کا دل اُلٹ دے۔ ہاں اگر خارج نماز ہے کہ ایک سورت پڑھ لی پھر خیال آیا کہ دوسری سورت پڑھوں وُہ پڑھ لی اور یہ اس سے اُوپر کی تھی تو اس میں حرج نہیں۔ یا مثلاً حدیث میں شب کے وقت چار سورتیں پڑھنے کا ارشاد ہوا ہے۔ یٰسین شریف کہ جو رات میں پڑھے گا صبح کو بخشا ہوا اُٹھے گا۔ سورہ دخان شریف پڑھنے کا ارشاد ہوا ہے کہ جو اسے رات میں پڑھے گا صبح اس حالت میں اُٹھے گا کہ ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں گے۔ سورہ واقعہ شریف کہ جو اسے رات پڑھے گا محتاجی اس کے پاس نہ آئے گی۔ سورہ تبارک الذی شریف کہ جو اسے ہر رات پڑھے گا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ ان سورتوں کی ترتیب یہی ہے مگر اس غرض کے لئے پڑھنے والا چار سورتیں متفرق پڑھنا چاہتا ہے کہ ہر ایک مستقل جُدا عمل ہے اسے اختیار ہے کہ جس کو چاہے پہلے پڑھے جسے چاہے پیچھے پڑھے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ239، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3959

تاریخ اجراء: 29ذوالحجۃ الحرام1446ھ/26جون2025ء